بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۶/۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰہِ يُؤْتِيْہِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم: پنج شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۷ اخاء ۱۳۴۴ ہش | ۱۱ جمادی الاول ۱۳۸۵ھ | ۷ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۶ اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل بھی حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی - اِس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام

انسان کے لئے لازم ہے کہ اسے خدا کی راہ میں اپنی جان اور اپنی اولاد کا خون بھی خفیف نظر آئے

صحابہؓ خوش ہوتے تھے کہ خدا کی راہ میں وہ ٹکڑے ٹکڑے اور قیمہ قیمہ کئے جاویں

(۱) ”یہ مہینہ (ذو الحجہ) قربانی کا مہینہ کہلاتا ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بھی حقیقی قربانیوں کا کامل نمونہ دکھانے کے لئے تشریف لائے تھے۔ جیسے آپ لوگ بکری، اونٹ، گائے، دنبہ ذبح کرتے ہیں ویسا ہی وہ زمانہ گزرا ہے جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر خدا تعالےٰ کی راہ میں انسان ذبح ہوئے۔ حقیقی طور پر عید الضحیٰ دی تھی اور اسی میں ضحیٰ کی روشنی تھی۔ یہ قربانیاں اس کا لب نہیں پوست نہیں، روح نہیں جسم ہیں۔“

(۲) ”درحقیقت اس دن میں بڑا سر یہ تھا کہ حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خدا تعالےٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا۔ اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان اپنی اولاد اپنے اقربا و اعزا کا خون بھی خفیف نظر آئے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں جو ہر ایک پاک ہدایت کا کامل نمونہ تھے کیسی قربانی ہوئی خونوں سے جنگل بھر گئے۔ گویا خون کی ندیاں بہہ نکلیں۔ باپوں نے اپنے بچوں کو، بیٹوں نے اپنے باپوں کو قتل کیا۔ اور وہ خوش ہوتے تھے کہ اسلام اور خدا کی راہ میں قیمہ قیمہ اور ٹکڑے ٹکڑے بھی کئے جاویں تو ان کی راحت ہے۔ مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی اور خوشی اور لہو و لعب کے روحانیت کا کونسا حصّہ باقی ہے۔ عید الضحیٰ پہلی عید سے بڑھ کر ہے اور عام لوگ بھی اس کو بڑی عید تو کہتے ہیں مگر سوچ کر بتلاؤ کہ عید کی وجہ سے کس قدر ہیں جو اپنے تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور روحانیت سے حصّہ لیتے ہیں اور اس روشنی اور نُور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اس ضحیٰ میں رکھا گیا ہے۔ عید رمضان اصل میں ایک مجاہدہ ہے اور ذاتی مجاہدہ ہے۔ اور اس کا نام بذل الروح ہے۔ مگر یہ عید جس کو بڑی عید کہتے ہیں ایک عظیم الشان حقیقت اپنے اندر رکھتی ہے اور جس پر افسوس کہ توجہ نہیں کی گئی۔ خدا تعالےٰ نے جس کے رحم کا ظہور کی طرح پر ہوتا ہے امت محمدیہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ایک یہ بڑا بھاری رحم کیا ہے کہ اور امتوں میں جس قدر باتیں پوست اور قشر کے رنگ میں تھیں ان کی حقیقت اس امّت مرحومہ نے دکھلائی ہے۔“

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد دوم ص۳۱ و ۳۳)

اخبار احمدیہ

— • ربوہ ۶ اکتوبر۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

”مکرم محترم حاجی محمد فاضل صاحب جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کی اہلیہ زینب بی بی صاحبہ بیمار ہیں۔ اور بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب ان کی صحت اور نیک انجام کے لئے دعا فرمائیں۔ خود مکرم حاجی صاحب کے لئے بھی خاکسار دعا کی درخواست کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سارے صحابہ کو برکتوں والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین“

— • مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا چوبیسواں سالانہ اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ اخاء ۱۳۴۴ھش (اکتوبر ۱۹۶۵ء) بمقام ربوہ منعقد ہو رہا ہے۔ تمام قائدین مجالس منتظم صاحب دفتر بیرون کے نام مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں یہ اطلاع بھجوائیں کہ ان کی مجالس سے کتنے اراکین (خدام و اطفال علیحدہ علیحدہ) اجتماع میں شامل ہوں گے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

— • خاکسار کی خالہ استانی برکت بی بی صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پرانی صحابیہ تھیں ۵ اکتوبر کو پونے دو بجے دوپہر تقریباً ۸۰ سال کی عمر میں وفات پاگئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے مغرب کی نماز کے بعد احاطہ مسجد مبارک میں پڑھائی۔ مرحومہ کی ۱/۳ حصہ کی وصیت تھی۔ انہیں بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابیہ خاص میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ و گیمبیا نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ خالہ صاحبہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمادیں اور ہم سب کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے ہمیں نیکی و تقویٰ اور خدمت دین میں اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین

(محمد صدیق ایم۔ اے مدرس)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷؍ اکتوبر ۱۹۶۵ء

تمام دُنیا بھارت کے موقف کے خلاف کیوں ہے

بھارت کے لیڈروں نے دھمکی دی ہے کہ چونکہ بڑی طاقتوں نے بھی پاکستان کے موقف کو تسلیم کیا ہے اور بھارت کے مکارانہ پروپیگنڈا سے کم متاثر ہوئی ہیں۔ اس لئے بھارت اپنی پالیسی ان اقوام کے تعلق میں از سر نو وضع کرے گا۔ دراصل یہ دھمکی امریکہ برطانیہ اور روس کو دی گئی ہے۔ اس لئے کہ اقوام متحدہ لاکھ مادہ پرست ہوں۔ مگر ایسی بے حس نہیں ہو سکیں کہ وہ بھارت کے خود غرضانہ اور سراسر فریب کارانہ طریق کار کو نہ سمجھ سکیں اور دنیا کی اقوام میں اپنا وقار قائم رکھنے کے لئے کسی نہ کسی حد تک حق سے متاثر نہ ہوں۔

بھارت نے یہ دھمکی اس وقت خاص مقصد کے حصول کے لئے دی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام دنیا کی اقوام نے پاکستان کے موقف کی تائید کی ہے۔ چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی کوئی قوم ایسی نہیں ہے۔ جس نے بھارت کی جارحیت کی مذمت نہ کی ہو۔ اور اس کی وعدہ خلافی کو جو کشمیر میں استصواب رائے کے متعلق اس نے نہایت غیر ذمہ دارانہ طور پر کی ہے۔ اور بازاری قسم کے لوگوں کو بھی اس میں مات کر دیا ہے کراہت کی نظر سے نہ دیکھا ہو۔ مگر بھارت نے صرف بڑی قوموں کو دھمکی دیکر واضح کر دیا ہے کہ اس کے پیش نظر عدل و انصاف اور شرف انسانیت نہیں ہے بلکہ وہ صرف بڑی اقوام کو غلط راستہ پر چلانے کے لئے جبر اور دھمکی کا طریق اختیار کر رہا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ جس طرح وہ پہلے امریکہ اور روس کو اپنی اہمیت جتلا کر ان سے فوجی مدد لینے میں کامیاب ہوتا ہے۔ اب بھی یہ اقوام اس کی دھمکی سے متاثر ہو کر راہ راست سے بھٹک جائیں گی۔ اور اس کے باطل طریق کار کی تائید کرنے لگیں گی وہ سمجھتا ہے جس طرح بھارتی اللہ تعالےٰ کا راستہ چھوڑ کر دیو دھنی حرص و ہوس کا شکار ہو چکے ہیں۔ اور اپنے ضمیر کو تیاگ چکے ہیں۔ اسی طرح یہ بڑی اقوام بھی بے ضمیر ہیں۔ اور ان میں بھی حق کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت مادّیت ہو چکی ہے یہ درست ہے کہ آجکل یہ بڑی اقوام مادہ پرستی کے جنگل میں آئی ہوئی ہیں۔ اور وہ بھی خدا تعالےٰ کا خوف دل سے نکال چکی ہیں۔ لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ وہ عقل سے بھی عاری ہو چکی ہیں۔ اور ان میں یہ بھی احساس نہیں رہا کہ جس بات کو تمام دنیا حقارت سے دیکھ رہی ہو۔ وہ کسی وجہ سے نہیں بلکہ صرف اپنے وقار اور بھرم کی خاطر زبان خلق نظر انداز نہیں کر سکتے۔

بھارت جو خود غرضی کی وجہ سے اتنا اندھا ہو چکا ہے کہ وہ حق و باطل میں امتیاز نہیں کر سکتا۔ کم از کم اس کو اتنی عقل تو ہونی چاہیئے۔ کہ یہ بڑی اقوام خواہ کچھ بھی ہو صرف اس کی ہٹ دھرمی کی خاطر اپنے ذاتی وقار اور بھرم کو ٹھیس نہیں لگا سکتیں۔ بھارت اگر یہ سمجھتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اتنا اندھا ہو چکا ہے کہ اس کو اب کسی بات کی سدھ بدھ نہیں رہی۔ اور وہ خود غرضی [illegible]ہوت کر دینے والے نشہ میں بڑی اقوام کی اپنی اغراض کے وجود کا بھی احساس نہیں کر سکتا۔ بھارت کو سمجھنا چاہیئے کہ بڑی اقوام نے جواب تک اس کے ناز اٹھائے ہیں۔ تو اس لئے نہیں کہ وہ بھارت کے عشق میں مبتلا ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ بھارت کو صرف اپنی اغراض کا آلۂ کار کے طور پر استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ مگر بھارت اس غلط فہمی میں مبتلا ہو کر اپنا سب کچھ بھول بیٹھا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے نہ صرف اپنے ہمسایوں سے بگاڑ لی ہے۔ بلکہ تمام ایشیائی اور افریقی ملکوں پر بھی اس کی باطل پرستی اور ناحق دوستی کا راز فاش ہو گیا ہے۔ اور ایشیا افریقہ یورپ اور امریکہ میں اس کی بے پیندا قومی پالیسی کی دھجیاں بکھر گئی ہیں۔ الغرض آج ساری دنیا بھارت کے رویہ پر لعنتوں کی بارش کر رہی ہے مگر بھارت کے لیڈروں کی دریودھنی ذہنیت اپنے عوام کو محسوس نہیں ہونے دیتی۔ اور وہ اپنی ہٹ دھرمی کا راگ گاتے چلے جاتے ہیں۔

پھر بھارت نے بعض مغربی اقوام کے زیر اثر جو فوجی کارنامے دکھلائے ہیں۔ انہوں نے ان بڑی اقوام کو متنبہ کر دیا ہے کہ وہ اپنا قیمتی اسلحہ اور دیگر امداد ایک غیر مستحق نا اہل پارٹی پر ضائع کر رہے ہیں۔ ان اقوام کو یہ معلوم ہو چکا ہے کہ بھارتی لیڈر خواہ کتنی ڈینگیں ہانکیں۔ حقیقت میں ان میں کسی پُر وقار چھوٹی سے چھوٹی قوم سے بھی تاب مقابلہ نہیں۔ آخر یہ لوگ اس بات کو کس طرح نظر انداز کر دیں کہ بھارت نے پاکستان ایسے چھوٹے سے ملک پر بغیر اعلان کے حملہ کر کے اپنی ساکھ کو ان کی نظر میں اور بھی کم کر لیا ہے۔ اور پاکستان نے نہ صرف اس کے حملہ کو روکا ہے۔ بلکہ الٹا بھارت کے کثیر علاقہ پر قابض ہو گیا ہے۔ وہ سمجھ گئے ہیں کہ جو قوم پانچ چھ گنا تعداد اور اس سے بھی زیادہ کئی گنا امریکی اسلحہ سے لیس ہو کر اچانک حملہ آور ہوتی ہے۔ اور اس طرح منہ کی کھاتی ہے۔ جس طرح بھارت نے پاکستان سے کھائی ہے۔ تو ایسی قوم پر امداد ضائع کرنا اور اسلحہ کی بے عزتی کرانا خود ان کے لئے دنیا میں بے وقاری کا باعث ہوتی ہے۔

امریکہ، برطانیہ اور روس جنہوں نے بھارت کو بے شمار اسلحہ دیا تاکہ وہ کسی گھڑی ان کے کام آئے۔ اتنے ہی بے سمجھ نہیں کہ وہ بھارت کی پاکستان کے مقابلہ میں شرمناک شکست سے بھارت کے متعلق اپنے عزائم اور توقعات میں تبدیلی نہ کریں پھر کیا یہ اقوام بھارتی ذہنیت سے مسئلہ کشمیر میں اس کی چالبازیوں اور کہہ مکرنیوں کو دیکھ کر اتنا بھی نہیں سمجھ سکتیں کہ وقت پڑے پر یہ مکار لیڈر ان سے بھی آنکھیں پھیر سکتے ہیں اور ان کو عین وقت پر دھوکا دے سکتے ہیں؟

شکریۂ احباب اور عاجزانہ درخواستِ دُعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

اس سے قبل دوبار خاکسار نے اپنی بیگم کی شدید اور لمبی بیماری سے شفایابی کے لئے صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت کی خدمت میں خاص درخواست دعا کا اعلان الفضل میں شائع کروایا تھا۔ بہت سے دوستوں نے اس سلسلہ میں خاکسار کو جن محبت بھرے جذبات کے خطوط لکھے خاکسار ان کا تہ دل سے ممنون ہے۔ ان خطوط کے جواب خاکسار نے فرداً فرداً دیئے ہیں۔ مگر میں تحدیث نعمت کے طور پر ان سب احباب کا جنہوں نے کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص دعائیں کیں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار کی پریشانی ابھی دور نہیں ہوئی۔ سوا مہینے کے وقفہ کے بعد ۱/۹/۶۵ کو پھر خاکسار کی بیگم کو پتہ میں شدید درد اٹھا۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہوا کہ درد کی شدت ایک گھنٹہ میں دور ہو گئی۔ مگر اس کے بعد سے ہلکی درد اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ کمزوری تو پہلے ہی اس بیماری میں بہت ہو چکی ہے۔ مزید کمزوری بہت قابل فکر ہے۔ نیز ابھی بیماری بھی چل رہی ہے۔ جو خاکسار کے لئے ہر وقت کی پریشانی اور فکر کا باعث ہے۔ پس خاکسار پھر اس اعلان کے ذریعہ تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت کی خدمت میں نہایت عاجزی سے درخواست کرتا ہے۔ کہ وہ خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے اس عاجز گنہگار پر رحم فرمائے۔ اور خاکسار کی بیگم کو اپنے خاص دست قدرت وشفا سے کامل و عاجل شفا عطا فرما کر صحت بحال فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین

(خاکسار:۔ محتاج دعا مرزا منور احمد)

درخواستِ دُعا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور دعا گو بزرگ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کا پچھلے دنوں لاڑکانہ میں آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔ جو بفضلہ تعالےٰ کامیاب رہا ہے۔ اپریشن مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نے کیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مولوی صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور اس کے فضل و کرم سے آنکھ میں مکمل طور پر بینائی عود کر آئے۔ آمین (عبدالرحمٰن انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ)

قبولیتِ دعا کے گُر

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۶)

چھٹا طریق

دعا کی قبولیت کے لئے یہ بھی یاد رکھو کہ دعا کرنے سے پہلے اپنے کپڑوں اور بدن کو صاف کرو۔ گو ہر ایک دعا کرنیوالا نہیں سمجھتا اور نہ محسوس کرتا ہے مگر جو محسوس کرتے یا کر سکتے ہیں ان کا تجربہ ہے کہ جب انسان دعا کرتا ہے تو اسے خدا تعالیٰ کا ایک قرب حاصل ہو جاتا ہے اور اس کی روح اللہ تعالےٰ کے حضور کھینچی چلی آتی ہے گو دیکھنے والے کو معلوم نہیں ہوتا کہ خدا نظر آ رہا ہے مگر جس طرح خواب میں روح کو جسم سے آزاد کر دیا جاتا ہے اسی طرح اس وقت خدا تعالےٰ کے حضور حاضر ہونیکے لئے روح الگ کی جاتی ہے چونکہ روح کی صفائی جسم کی صفائی سے تعلق رکھتی ہے اور روح کی ناپاکی جسم کی ناپاکی سے۔ اسلئے اگر جسم ناپاک ہو تو روح پر بھی اس کا ناپاک ہی اثر پڑتا ہے اور اگر جسم پاک ہو تو روح پر بھی اس کا پاک ہی اثر پڑتا ہے۔ ایک واقعہ لکھا ہے واللہ اعلم کہاں تک درست ہے مگر ہے نتیجہ خیز۔ لکھا ہے کسی شہزادی نے ایک معمولی شخص سے شادی کر لی۔ جب دونوں خلوت میں جمع ہوئے تو چونکہ مرد نے کھانا کھا کر ہاتھ نہیں دھوئے تھے اس لئے ہاتھ کی بُو سے اسے اتنی تکلیف ہوئی کہ اس نے کہا کہ اس کے ہاتھ کاٹ دو۔ چنانچہ اس کے ہاتھ کاٹ دئے گئے گو خدا تعالےٰ پر کسی کے گندہ اور ناپاک ہونے کا کوئی اثر نہیں ہو سکتا مگر خدا تعالےٰ ہر ایک گند اور ہر ایک ناپاکی کو سخت ناپسند کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے تمام عبادتوں کے لئے صفائی کی شرط ضرور قرار دی ہے جس طرح وہ شخص جو پیشاب سے بھرے ہوئے کپڑوں کے ساتھ کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ اسی طرح وہ دُعائیں جو ناپاکی کی حالت میں کی جائیں وہ بھی قبول نہیں ہوتیں بلکہ جب کوئی انسان خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہوتا ہے تو بجائے فائدہ اٹھانے کے وہاں سے نکال دیا جاتا ہے یہی سِر ہے کہ صوفیاء نے دعائیں کرنے کا لباس الگ بنا رکھا ہوتا ہے جسے خوب صاف سُتھرا رکھتے اور خوشبوئیں لگاتے ہیں۔ تو دعا کے قبول ہونے کا یہ بھی ایک طریق ہے کہ دعا کرنے سے پہلے انسان اپنے کپڑوں کو صاف سُتھرا کر لے جو غریب ہے وہ اس طرح کر سکتا ہے کہ ایک الگ جوڑا بنا رکھے اور اسے صاف کر لیا کرے اس طرح دعا زیادہ قبول ہوتی ہے۔

ساتواں طریق

پھر دعا کی قبولیت کے لئے ایک اور طریق ہے اور وہ یہ کہ دعا کے لئے ایسا وقت انتخاب کیا جائے جبکہ خاموشی ہو مثلاً اگر دن کا وقت ہے تو جنگل میں کسی ایسی جگہ چلا جائے جہاں سمجھے کہ کوئی میرے خیالات میں خلل انداز نہ ہو سکے گا یا رات کے وقت جبکہ سب لوگ سوئے ہوئے ہوں دعا کرے اس طرح یہ ہوتا ہے کہ خیالات پراگندہ نہیں ہونے پاتے۔ جب کسی ایسی جگہ یا ایسے وقت دعا کی جاتی ہے کہ اِدھر اُدھر سے آوازیں آتی رہتی ہیں تو دعا کی طرف خاص توجہ نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح توجہ کبھی کسی طرف چلی جاتی ہے اور کبھی کسی طرف کیونکہ انسان کی طبیعت میں تجسس کا مادہ ہے اس لئے ذرا سی آواز آنے پر جھٹ اُدھر متوجہ ہو جاتا ہے تا معلوم کر لے کہ کیا ہوُا ہے اس سے بچنے کے لئے وہ لوگ جن کو جلوت سے خلوت میسّر نہیں آ سکتی یا آتی تو ہے مگر تھوڑی دیر کے لئے ایسے وقت دعا کریں جبکہ خاموشی ہو یا ایسی جگہ کریں جہاں کسی قسم کا شور نہ ہو۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا ہے آپؑ جنگل میں تنہا چلے جایا کرتے۔ اس بات کا علم اکثر لوگوں کو نہیں ہے مگر آپؑ اس راستہ سے جو میاں بشیر احمد کے مکان کے پاس سے گزرتا ہے دس بجے کے قریب سیر کو جانے کے علاوہ اکیلے بھی جایا کرتے تھے ایک دن جو آپؑ جانے لگے تو میں بھی آپؑ کے ساتھ چل پڑا۔ تھوڑی دور چلے پھر واپس لوٹ آئے اور شکر اکر فرمانے لگے تم جانا چاہتے ہو تو پہلے ہو آؤ میں بعد میں جاؤں گا اس سے میں سمجھ گیا کہ آپؑ اکیلے جانا چاہتے ہیں میں واپس آ گیا۔ غرضیکہ علیحدہ علیحدہ جگہ اور خاموش وقت میں خاص توجہ سے دعا کی جا سکتی ہے کیونکہ توجہ کے لئے کوئی بیرونی روک نہیں ہوتی اس لئے طبیعت کا زور ایک ہی طرف لگتا ہے تو اپنے سامنے کی ہر ایک روک کو بہا کر لیجاتا ہے۔

آٹھواں طریق

پھر ایک یہ بھی طریق ہے کہ جب کوئی انسان کسی معاملہ کے متعلق دعا کرنے لگے تو پہلے اپنے نفس کی کمزوریوں کا مطالعہ کرے اور اتنا مطالعہ کرے کہ گویا اس کا نفس مر ہی جائے اور اسے اپنے نفس سے گھِن آنی شروع ہو جائے اور نفس کہہ اٹھے کہ تو بغیر کسی بالادست ہستی کی مدد اور تائید کے خود کسی کام کا نہیں ہے اور کچھ نہیں کر سکتا۔ جب نفس کی یہ حالت ہو جائے تو دعا کی جائے ایسی حالت میں جس طرح ایک بیدست و پا بچہ کے ماں باپ خبرگیری کرتے ہیں اسی طرح خدا تعالےٰ بھی اپنے بندے کی کرتا ہے۔ ماں باپ کو دیکھو جب بچہ بڑا ہو جاتا ہے تو اُسے کہتے ہیں خود کھاؤ پیو۔ مگر دودھ پیتے بچہ کی ہر ایک ضرورت اور احتیاج کا انہیں خود خیال اور فکر ہوتا ہے خدا تعالےٰ کے حضور بھی انسان کو اپنے نفس کو اسی طرح ڈال دینا چاہیئے جس طرح دودھ پیتا بچہ ماں باپ کے آگے ہوتا ہے لیکن اگر نفس فرعون ہو اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہو تو اس کی کوئی بات قبول نہیں ہو سکتی اس لئے سب سے پہلے انسان کو چاہیئے کہ اپنے نفس کو بالکل گرا دے یہ بندے اور خدا میں تعلق پیدا ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور اس سے دُعا بہت زیادہ قبول ہوتی ہے۔

نواں طریق

ایک یہ بھی طریق ہے کہ جب انسان دعا کرنے لگے تو اللہ تعالےٰ کے انعامات کو اپنی آنکھوں کے سامنے لے آئے کیونکہ انسان کو خواہش اور امید کام کروایا کرتی ہے اللہ تعالےٰ کے انعامات کو دیکھنے کے لئے سر سے پاؤں تک خوب غور کرے اور دیکھے کہ اگر میری فلاں چیز نہ ہوتی تو مجھے کس قدر تکلیف اور نقصان ہوتا مثلاً اس طرح نقشہ کھینچے کہ اگر میرے ہاتھ نہ ہوتے تو اور کوئی دوست مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھاتا تو میں کیا کرتا یا پیاس لگی ہوتی تو پانی کس طرح پی سکتا۔ پیشاب کرنا ہوتا تو ازاربند کس طرح کھولتا اور باندھ سکتا۔ غرضیکہ اسی طرح ہر ایک چیز کو دیکھے یہاں تک کہ خدا تعالےٰ کے انعام اور فضل کا ایسا نقشہ کھینچے کہ اس کا رواں رواں خدا کی محبت اور الفت سے پُر ہو جائے اس وقت اس کے دل پر جوش اور شوق سے امید ایک ایسی لہر مارے گی کہ جو وہ دعا کرے گا وہ قبول ہو جائے گی۔ کیونکہ جب وہ دیکھیگا کہ مجھے اللہ تعالےٰ نے بغیر مانگے اور سوال کئے اس قدر انعامات دے رکھے ہیں تو مانگنے سے کیوں نہ دے گا جب اس کو یہ یقین حاصل ہو جائے گا تو جو مانگے گا مل جائے گا۔

دسواں سبق

ایک طریق یہ بھی ہے کہ جس طرح خدا تعالےٰ کے انعامات کو نظر کے سامنے لانا چاہیئے اسی طرح اس کے غضب کو سامنے لایا جائے اور جس طرح یہ سوچا کہ اگر میرا فلاں عضو نہ ہوتا تو کیا ہوتا اسی طرح یہ سوچے کہ یہ انعام مجھے دئے گئے ہیں۔ یہ چھین لئے جائیں تو پھر کیا ہوگا اور یہ بھی دیکھے کہ بہت سے لوگ تھے جن پر میری ہی طرح خدا تعالےٰ کے انعام ہوئے تھے مگر ان سے چھین لئے گئے۔ اس بات کے لئے تباہ شدہ گھر اور ہلاک شدہ بستیاں یا اپنے جسم کا ہی کوئی تباہ شدہ عضو کافی سبق دے سکتا ہے وہ اسے دیکھے اور پھر دعا کرے۔ یہ دعا خوف اور طمع کی دعا ہو گی جس کو قرآن کریم نے بھی بیان کیا ہے۔ ایک طرف اسکے خوف ہوگا اور دوسری طرف طمع۔ یہ دو دیواریں ہوں گی جو اسے دنیا سے کاٹ کر اللہ تعالےٰ کی طرف مائل کر دیں گی اور اس طرح اس کی دعا قبول ہو جائے گی۔

(باقی)

ولادت

عرصہ پچیس سال کے بعد مکرم نائب صوبیدار عنایت اللہ صاحب طاہر کریانہ سٹور ربوہ کو اللہ تعالےٰ نے پہلا بچہ عنایت فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچہ کا نام حبیب اللہ تجویز فرمایا ہے۔ جملہ احباب کرام بچہ کی صحت و تندرستی درازی عمر۔ خادم احمدیت بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار فیروز الدین امرتسری ربوہ)

چندہ مسجد ڈنمارک
اور
لجنات اماء اللہ کا فرض

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ - مرکزیہ)

الحمد للہ ۱۳ ستمبر ۱۹۶۵ء تک مسجد ڈنمارک کے لئے وعدہ جات کی مقدار دو لاکھ اٹھارہ ہزار سات سو روپے تک پہنچ چکی ہے۔ اور ایک لاکھ ساٹھ ہزار تین سو روپے وصول ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر اور احسان ہے کہ ایک غریب جماعت کی عورتوں کو اس نے توفیق عطا فرمائی کہ وہ صرف اپنے چندہ سے یورپ کی سرزمین پر ایک اور مسجد تعمیر کر سکیں اس سے قبل لندن اور ہیگ کی مساجد احمدی مستورات کی قربانیوں کا نہ مٹنے والا ثبوت ہیں۔

ڈنمارک کی مسجد تو ایک یادگار کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ وہ حقیر نذرانہ عقیدت ہے جو لجنہ اماء اللہ کی ممبرات نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے پچاس سالہ دور خلافت کے پورا ہونے پر اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کیا ہے پس میری بہنو! کوشش کریں کہ اپنے اخراجات میں کمی کر کے جلد از جلد ہم تین لاکھ کی رقم پوری کر سکیں۔

اس تحریک میں نہ صرف پاکستان کی مستورات نے بے نظیر مالی قربانی کا نمونہ پیش کیا ہے۔ بلکہ بیرون پاکستان کی بہنوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ لجنہ اماء اللہ نیروبی نے ۲۰۰/- روپے لجنہ اماء اللہ سیرالیون نے ۱۳۰۹/- لجنہ ماریشس نے ۲۰۰۰/- لجنہ اماء اللہ لندن نے ۹۰۰/- اور لجنہ اماء اللہ آئوری کوسٹ نے ۱۸۰/- روپے اس ملیں دئے ہیں

میں امید کرتی ہوں کہ جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا۔ وہ اپنے وعدہ جات مجھے بھجوائیں گی اس طرح لجنات کی عہدہ داران بھی اس امر کا جائزہ لیں گی کہ کوئی بہن اس مبارک تحریک میں شرکت سے محروم نہ رہ جائے۔

دیہاتی کی جماعتوں کے پریذیڈنٹ و مربی صاحبان سے میری استدعا ہے کہ وہ اس تحریک کا اعلان جمعہ کے دن خطبہ کے بعد فرما دیا کریں۔ تا کہ جس بہن تک ابھی یہ تحریک نہیں پہنچ سکی وہ سن لے اور اس میں حصہ لے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کی ترقی کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

جماعت احمدیہ رحیم یار خاں کی دعائے شکرانہ اور قومی دفاعی فنڈ کے حصول کیلئے مہم

حکومت پاکستان کے اعلانیہ کے مطابق جماعت احمدیہ رحیم یار خاں نے حالیہ جنگ میں اللہ تعالےٰ نے پاکستان کو جو فتح عطا فرمائی ہے۔ اس پر دعائے شکرانہ کی گئی۔

خاکسار نے خطبہ جمعہ میں دوستوں کے سامنے اس عظیم الشان انعام کا ذکر کیا کہ کس طرح اللہ نے غیر معمولی حالات میں پاکستان کو اپنے سے چھ گنا زیادہ ظالم اور طاقتور دشمن کے سامنے اپنے جوہر دکھانے کا موقع دیا۔ جس نے دشمن کی کمر توڑ دی اور پاکستانی افواج کی اس شاندار شجاعت و ہمت اور بلند حوصلگی کا دوسرے ملکوں نے بھی لوہا مان لیا ہے اور یہ سب کچھ خدائے بزرگ و برتر کی خاص عنایات کا نتیجہ ہے۔ اسلئے آج ہر پاکستانی کو اپنی گردن بطور شکرانہ خدا کے حضور جھکانی چاہیئے اور آخر میں پرسوز اور لمبی دعا مانگی گئی۔

جماعتہائے احمدیہ ضلع رحیم یار خاں کے جملہ احباب نے گو دوسرے انتظامات کے مطابق بھی اپنے اپنے عطیات قومی دفاعی فنڈ میں دئے ہیں۔ تاہم پھر بھی خاکسار نے تین احباب کو شہر و ضلع میں اس عطیہ کی فراہمی کے لئے مقرر کیا ہے اور انشاء اللہ ہم جلد ہی یہ فراہم شدہ عطیات گورنمنٹ کے انتظام کے ماتحت جمع کرا دیں گے۔ دوست دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنے مقدس وطن کی حفاظت کے لئے اپنے تن من دھن قربان کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔

(محمد اشرف ناصر شاہد انچارج مربی و قائمقام امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع رحیم یار خاں)

معاصرین سے

اسلام میں حکم جہاد

الاعتصام لاہور ۲۴ ستمبر

جہاد کیا ہے۔؟

جہاد جہد سے مشتق ہے۔ جس کے لغوی معنی کوشش اور سعی کے ہیں۔ مگر اصطلاحی طور پر یہ اعلائے کلمۃ الحق اسلام کی سربلندی سرفرازی اور کامیابی کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جہاد کا مادہ قرآن مجید میں تقریباً چھبیس بار آیا ہے اور جہاں کہیں لڑائی یا حرب کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ وہاں فی سبیل اللہ کی پابندی کے ساتھ استعمال ہوا ہے یا آیات کے سیاق و سباق میں یہ پابندی موجود ہے۔ قرآن اس پابندی کے تمام گوشے واشگاف طور پر ہمارے سامنے پیش کرتا ہے۔ یہاں ذاتی عناد، کد، دشمنی، بغض، عداوت، کینہ، خود غرضی، لالچ اور خود نمائی کی کہیں بھی لمحہ بھر کے لئے حوصلہ افزائی نہیں کی گئی دشمنان دین کی مدافعت کے علاوہ اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پانا بھی جہاد میں شمار کیا گیا ہے۔ جیسا کہ متعدد احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ دیکھئے مشکوٰۃ وغیرہ۔

جہاد کب فرض ہوتا ہے۔؟

سوال پیدا ہوتا ہے کہ جہاد کب فرض ہوتا ہے۔؟

جواب یہ ہے۔ اس وقت جہاد فرض ہوتا ہے۔ جب کسی ملک سے دشمنان دین مسلمانوں کو نکال دیں بلکہ مسلمانوں کو ان کے اپنے ملک میں بھی اطمینان سے نہ رہنے دیں۔ اس کی سرحدیں خطرہ میں ہوں۔ ہمسایہ ملک کے مسلمان کفار کے غلبہ میں دب کر امور دین بجا لانے سے معذور ہو جائیں۔ انہیں بالواسطہ اور بلا واسطہ مرتد بنانے کی تدابیر کی جا رہی ہوں انہیں آمادۂ ارتداد پا کر آئے دن انہیں لوٹ مار، قتل و غارت اور ملک بدر کرنے کے حربے بروئے کار لائے جاتے ہیں اس وقت اس ریاست سے ملحقہ آزاد مسلم ملک کے ہر فرد پر جہاد فرض ہو جاتا ہے اور صرف ملحقہ آزاد مسلم کے باشندوں پر ہی نہیں بلکہ تمام عالم اسلام پر جہاد فرض ہو جاتا ہے

جہاد کن لوگوں پر فرض ہے

سورۂ توبہ میں اللہ تبارک و تعالےٰ کا ارشاد ہے:۔

لیس علی الضعفاء وعلی المرضیٰ ولا علی الذین لایجدون ماینفقون حرج اذا نصحوا للہ ورسولہ ما علی المحسنین من سبیل واللہ غفور رحیم۔

”ناتواں ضعیفوں پر اور بیماروں پر اور ان پر جن کے پاس خرچ کرنے کو کچھ بھی نہیں۔ (اگر براہ راست جہاد میں شامل نہ ہو سکیں تو) مضائقہ نہیں بشرطیکہ وہ خدا اور اس کے رسولؐ کی خیر خواہی کرتے رہیں۔ ایسے نیک لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ اللہ تعالےٰ بڑی مغفرت والا اور رحمت والا ہے۔ اور ان کے لئے کچھ مضائقہ نہیں جو تیرے نبیؐ! تیرے پاس آتے ہیں کہ تو ان کے لئے سواری مہیا کرے تو تو جواب دیتا ہے کہ افسوس! میرے پاس تمہارے لئے کوئی سواری نہیں تو وہ رنج و غم سے اپنی آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے لوٹ جاتے ہیں“

آیات بالا کی غور سے تلاوت کے بعد ضعیف، بیمار اور زاد راہ سے تہیدست تین گروہ ہی جہاد سے مستثنیٰ نظر آتے ہیں۔ مگر

انفروا خفافاً وثقالاً وجاھدوا باموالکم وانفسکم فی سبیل اللہ

کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں ”حضرت ابو طلحہ رضؓ ایک بار قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے اس مقام پر پہنچے تو فرمایا کہ یہ میرا خیال ہے ہمارے رب نے بوڑھے جوان سب کو جہاد کی دعوت دی ہے۔ میرے پیارے بچو میرا سامان جہاد تیار کر دو میں ملک شام میں جہاد کے لئے ضرور جاؤں گا۔ ــــ اور بچوں نے کہا: اباجی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی آپ نے جہاد کئے۔ خلافت صدیقی میں بھی آپ مجاہدین کے ساتھ رہے خلافت فاروقی میں بھی آپ کے مجاہدانہ معرکے مشہور ہیں۔ اب آپ کی عمر جہاد کی نہیں رہی آپ گھر پر آرام کیجئے۔ ہم لوگ آپ کی طرف سے میدان جہاد میں نکلتے ہیں اور اپنی تلواروں کے جوہر دکھاتے ہیں لیکن آپ نہ مانے اور اسی وقت گھر سے روانہ ہو گئے“

الغرض خفافاً وثقالاً کی تفسیر بہت سے بزرگ، جوان اور بوڑھے ہی لیتے ہیں بلکہ امیر غریب، فارغ، مشغول، خوش حالی تنگ دست، تجارتی اہلکے صاحب مندا امیر کا دیگر اسباب آسانی والے سختی والے اہلخانہ و نجار، قوی اکمزور اجس حالت میں بھی ہوں اٹھ کھڑے ہوں۔

حقیقت یہ ہے کہ جب اسلامی ریاست کو خطرہ لاحق ہو تو جہاد ہر ایک پر فرض ہو جاتا ہے

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ
دیگر مخلصین بھی اس صدقہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کریں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم

۳۶۵ مکرم ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ۔ ... ـــ ۳۰۰
۳۶۶ مکرم شیخ محمد سلیم صاحب بہاول نگر ... ـــ ۳۰۰
۳۶۷ مکرم مولوی محمد عمر صاحب بی اے شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم سکھر۔ ـــ ۳۰۰
۳۶۸ مکرم ملک عبد المجید صاحب نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ ... ـــ ۳۰۰
منجانب والد بابو عبد الرحیم صاحب مرحوم
۳۶۹ مکرم خالد ہدایت صاحب بھٹی میجر نیشنل بنک آف ... ـــ ۳۰۰
پاکستان گجرات منجانب مرحوم ۔ اعزاء

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

انتخابات قائدین مجالس مقامی برائے سال ۱۹۶۵-۶۶ء

جیسا کہ تمام قائدین اضلاع و مقامی مجالس کو معلوم ہے کہ تمام قائدین مجالس مقامی کے تقرر کی میعاد ۳۱؍ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو ختم ہو رہی ہے اور خدام الاحمدیہ کے دستور کے مطابق ہر مجلس مقامی کے قائد کا انتخاب کروا کر اس کی منظوری اکتوبر کے آخر تک حاصل کی جانی ضروری ہوتی ہے تا کہ نئے منتخب شدہ قائدین یکم نومبر سے چارج سنبھال کر مجلس کے سالانہ پروگرام کو خوش اسلوبی سے عملی جامہ پہنا سکیں بذریعہ اعلان ہذا تمام قائدین اضلاع و مقامی کی خدمت میں پھر درخواست ہے کہ سال شروع ہونے میں بہت تھوڑا عرصہ باقی ہے اس لئے جہاں ابھی تک انتخاب نہیں ہوا وہاں فوراً انتخاب کروا کر رپورٹ ارسال فرماویں تاکہ وقت کے اندر اندر آپ کو منظوری بھجوائی جا سکے۔ قائد کے انتخاب میں کامیاب ہونے والے خدام انتخاب فارم پر اپنے نام کے سامنے دستخط ضرور کیا کریں۔ اور نئے قائد کا ڈاک کا مکمل پتہ بھی ضرور درج کیا کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسجد احمدیہ ڈنمارک میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن مخلص بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۷۸۔ محترمہ سیدہ آمنہ طیبہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ربوہ ... ـــ ۳۰۰
۱۷۹۔ محترمہ سیدہ آمنہ طیبہ بیگم صاحبہ منجانب والد حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب رضی ... ـــ ۳۰۰
۱۸۰۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مفتی فضل الرحمٰن صاحب مرحوم جودھا مل بلڈنگ لاہور ... ـــ ۳۰۰
۱۸۱۔ محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ بنت سیٹھ محمد صدیق صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی ربوہ ... ـــ ۳۰۰
۱۸۲۔ محترمہ تاج سلطانہ صاحبہ اہلیہ سید محمد یوسف صاحب لیگوس (نائیجیریا) ... ـــ ۳۰۱

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعوتِ ولیمہ

میرے بیٹے اعجاز احمد چوہدری کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام ۸؍۹؍۶۵ کو لندن میں میرے بھائی آفتاب احمد صاحب چوہدری نے کیا۔ دعوت ولیمہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید اور چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شامل ہوئے۔ مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے دعا کرائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس جوڑے کی دینی و دنیوی کامیابی کے لئے دعا کریں۔ (چوہدری محمد طفیل B/1353 پیپلز کالونی ۔ لائل پور۔)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس!

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں:۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار	قیمت ٹنڈر فارم بشمول ڈاک خرچ و پیکنگ چارجز (ناقابل واپسی)	خاکے/تصریحات (اگر مطلوب ہوں) صرف دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے درخواست گزارنے پر مندرجہ ذیل قیمت کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	P4/190/1-64 پالن کمرشیل اور ڈانسپورٹیشن = ۵۰۰ عدد	۱۵/-	×	۲ ۱۰/۶۵ تا ۲-۱۱-۶۵	۲ ۱۱/۶۵ کو ۸ بجے صبح	۲ ۱۱/۶۵ کو ۸½ بجے صبح
۲	P5/216-5/1-64 دانے فیروز منیگانیز = ۷۵ ٹن (۱۱) کروم پوڈر ۲۲ ٹن	۲۰/-	×	۵ ۱۰/۶۵ تا ۳-۱۱-۶۵	۴ ۱۱/۶۵ کو ۸ بجے صبح	۴ ۱۱/۶۵ کو ۸½ بجے صبح
۳	P8/236/1-65 مختلف اقسام اور سائز کا سوتی کپڑا ۱۳۶۵۸۲۶ گز	۲۵/-	×	۵ ۱۰/۶۵ تا ۳-۱۱-۶۵	۴ ۱۱/۶۵ کو ۸ بجے صبح	۴ ۱۱/۶۵ کو ۸½ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر تحصیلی اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز (انسپکشن) پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح تا بارہ بجے دوپہر تک ماسوائے جمعہ کے روز مندرجہ بالا رقم کی نقد ادائیگی یا منی آرڈر ارسال کرنے پر حاصل کئے جا سکتے ہیں (پوسٹل آرڈرز، چیک بنک ڈرافٹس۔ گارنٹی بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹس مندرجہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قابل قبول نہ ہوں گے)

صرف انہی ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیش کشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے

۳۔ ٹنڈر یا اس سے متعلق استفسار بالقسم زیر دستخطی کے نام پر ارسال نہ کی جائے۔

اے حمید ستارۂ خدمت پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

INF (L) 8329 2400

"تریاق سلیمانی"

دردِ شکم۔ ضعفِ اشتہا۔ بدہضمی تبخیر معدہ، متلی، ہچکی، ہیضہ اور اسہال کے لئے
خوش ذائقہ چورن

قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ درمیانہ سائز دو روپیہ
اسٹاکسٹوں کی ہر شہر میں ضرورت ہے

ملنے کا پتہ: المنار دواخانہ دارالرحمت ربوہ
ملنے کا پتہ: افضل برادرز گولبازار۔ ربوہ
ملنے کا پتہ: چیپ میڈیکل سٹور انار کلی لاہور
ملنے کا پتہ: شاہ میڈیکل سٹور کچہری بازار لائلپور
ملنے کا پتہ: احمد برادرز کچہری بازار سرگودھا
ملنے کا پتہ: دار الفضل کیمبل پور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر ہندوستان فائر بندی کو توڑنے سے باز نہ آیا تو نتائج کی ذمہ داری اسی پر ہوگی

وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو کی پریس کانفرنس

راولپنڈی ۶ اکتوبر۔ وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ اگر ہندوستان سلامتی کونسل کی ۲۰ ستمبر والی قرارداد کی خلاف ورزی کرتا رہا اور فائر بندی کو بار بار توڑنے اور اسے کالعدم کرنے سے باز نہ آیا تو اس کے نتائج کا وہ خود ہی ذمہ دار ہوگا مسٹر ذوالفقار علی بھٹو کل شام یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا ہندوستان ۲۰ ستمبر والی قرارداد اور جنگ بندی کی اس لئے خلاف ورزی کر رہا ہے کہ وہ پاکستان پر جارحانہ حملے کے بعد میدان جنگ میں جو کچھ حاصل نہیں کر سکا وہ اب حاصل کر لے۔

آپ نے کہا اگرچہ پاکستان اقوام متحدہ کی قرارداد سے مطمئن نہیں تھا لیکن اس نے عالمی امن کی خاطر اسے منظور کر لیا۔ اس نے پوری قرارداد منظور کی ہے اور وہ اس کی پوری طرح پابندی کرے گا۔ اسی طرح ہندوستان نے بھی پوری قرارداد منظور کی تھی۔ یہ نہیں تھا کہ اس نے ایک حصہ منظور کیا ہو اور ایک حصے کو نامنظور کر دیا ہو بلکہ اس نے پوری کی پوری قرارداد منظور کی تھی۔ پاکستان یہ برداشت نہیں کرے گا کہ قرارداد کے ایک حصہ کو منظور کیا جائے اور ایک حصہ کو چھوڑ دیا جائے آپ نے کہا اقوام متحدہ کے مبصر ابھی تک جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کو روکنے کا کوئی انتظام نہیں کر سکے ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ سلامتی کونسل کے ممبر چار طاقتوں کی ایک کمیٹی بنا رہے ہیں تاکہ وہ فوجوں کی واپسی کے ساتھ ساتھ کشمیر کے تصفیہ کے لئے ضروری اقدامات کرتی رہے آپ نے کہا اقوام متحدہ کے لئے یہ آزمائش کی گھڑی ہے اگر وہ برصغیر میں خونریزی کو روکنے کی قوت رکھتی ہے تو اس میں اتنی طاقت ہونی چاہیئے کہ وہ اپنے فیصلوں کو نافذ کرا سکے اور بھارت کو مجبور کر سکے کہ وہ اقوام متحدہ کے فیصلوں کا احترام کرے اور اپنے کئے ہوئے وعدوں کو پورا کرے۔ آپ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ فوجوں کی واپسی اور مسئلہ کشمیر کے باعزت تصفیہ کا کام ایک ساتھ ہونا چاہیئے

آپ نے کہا پاکستان ہر صورت کشمیر کے مسئلہ کو باعزت اور منصفانہ طریق پر طے کرانے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا ہم نے جموں و کشمیر کے پچاس لاکھ باشندوں سے وعدہ کیا ہے کہ ہم انہیں خود ارادیت کا حق دلوا کر رہیں گے۔ ہم اپنے اس وعدہ سے انحراف اختیار نہیں کر سکتے اسی لئے میں نے کہا تھا کہ ہمیں کشمیریوں کو آزاد کرانے کی جدوجہد ایک ہزار سال بھی جاری رکھنی پڑی تو ہم اسے جاری رکھیں گے اور اس وقت تک دم نہیں لیں گے جب تک کہ انہیں حق خود ارادیت حاصل نہ ہو جائے۔ اپنی اس جدوجہد میں یقیناً یقیناً پاکستان کامیاب ہوگا۔ اور اس لئے ہوگا کہ وہ حق پر ہے۔ آپ نے استفہامیہ انداز میں فرمایا کہ آج دنیا بھر کی محکوم قومیں ایک ایک کر کے آزادی سے ہمکنار ہوتی جا رہی ہیں آخر کشمیر کے پچاس لاکھ باشندے کیوں محکوم اور غلام رہیں؟

تنازعہ کشمیر کے ضمن میں اقوام عالم کی ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ہم یہ نہیں کہتے کہ سارے ملک ہمارا ساتھ دیں اور بھارت کا ساتھ نہ دیں بلکہ ہم کہتے ہیں کہ سارے ملک ایک غیر جانبدار کی طرح حالات کا جائزہ لیں اور حق و انصاف کی بنا پر حمایت کا فیصلہ کریں اس ضمن میں آپ نے انڈونیشیا کے صدر سوکارنو کی اس حالیہ تقریر کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے پاکستان کے موقف کی حمایت کی تھی اور کہا تھا کہ ہم اس موقف کی اس لئے حمایت کرتے ہیں کہ یہ اسلامی اقدار کے مطابق اور حق پر مبنی ہے۔

آپ نے کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کے رویہ کا جائزہ لیتے ہوئے کہا افسوس ہے کہ جب ہندوستان نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی اور کرگل کی چوکیوں پر قبضہ کر لیا اور پھر ٹیتھوال اوڑی اور پونچھ میں مسلسل خلاف ورزیاں کر کے پیش قدمیاں کیں تو سلامتی کونسل کے کان پر جوں تک نہ رینگی اور اس نے کوئی اقدام کرنے کی ضرورت محسوس نہ کی برخلاف اس کے کہ جب پاکستان نے مجبور ہو کر چھمب کے علاقہ میں جوابی قدم اٹھایا تو سلامتی کونسل فوراً حرکت میں آگئی اور اس نے اپنی ذمہ داریوں کا ذکر کئے بغیر پابندیاں

پاکستان نے ملائشیا کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کر دیئے

راولپنڈی ۶ اکتوبر۔ پاکستان نے ملائشیا سے سفارتی تعلقات ختم کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا اعلان کل وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کیا انہوں نے بتایا کہ اس مضمون کی ایک یادداشت کل ساڑھے چار بجے سہ پہر پاکستان میں ملائشیا کے ہائی کمشنر کو پہنچا دی گئی ہے پاکستان نے ملائشیا سے اپنا سفیر پہلے ہی واپس بلا لیا ہے اور اب ملائشیا کے ہائی کمشنر سے پاکستان میں اپنا دفتر بند کرنے کے لئے کہہ دیا گیا ہے انہیں اس کے لئے مہلت دے دی گئی ہے۔ ملائشیا نے مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل میں بحث کے دوران سراسر غیر معقول اور غیر اخلاقی رویہ اختیار کیا تھا اس نے حق اور باطل میں کوئی تفریق نہیں کی اور نہ اس بات میں کوئی تمیز کی کہ حملہ آور کون ہے اور کس پر حملہ کیا گیا ہے پھر اس نے افریقی ایشیائی اتحاد کا بھی کوئی خیال نہیں کیا اور بین الاقوامی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی میں بھی کوئی مضائقہ نہ سمجھا۔

صدر ایوب نے برطانیہ کا دورہ ملتوی کر دیا

راولپنڈی ۶ اکتوبر۔ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے اپنا برطانیہ کا دورہ ملتوی کر دیا ہے آپ اس ماہ برطانیہ کا دورہ کرنے والے تھے۔ آپ نے ملکہ الزبتھ کو مطلع کیا ہے کہ مجھے افسوس ہے کہ میں پاکستان میں اپنی مصروفیات کی وجہ سے اس ماہ برطانیہ کا دورہ نہیں کر سکتا۔ لہٰذا میرا دورہ ملتوی کر دیا جائے۔ ملکہ نے اپنے جوابی مکتوب میں دورہ کی منسوخی پر افسوس ظاہر کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ صدر اگلے سال برطانیہ کے دورے کے لئے وقت نکال سکیں گے۔

انڈونیشیا میں چھ فوجی جرنیلوں کی لاشوں کو سپرد خاک کر دیا گیا

جکارتہ ۶ اکتوبر گزشتہ جمعہ کی ناکام بغاوت میں باغیوں نے انڈونیشی فوج کے جن چھ جرنیلوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ کل ان کی لاشوں کو جکارتہ میں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔ صدر سوکارنو نے یوم مسلح افواج کی ان تمام تقریبات کو منسوخ کر دیا جو کل یہاں ہونے والی تھیں انہوں نے ملک کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے آج کابینہ کا اجلاس بلایا ہے۔

بھارت، پاکستان پر ایک بڑا حملہ کرنے والا ہے

دوبارہ جنگ چھڑنے کا شدید خطرہ پیدا ہوگیا

نیویارک ۷ اکتوبر۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب جناب سید احمد علی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو اپنے تازہ مراسلہ میں مطلع کیا ہے کہ بھارت عنقریب پاکستان پر ایک بڑا حملہ کرنے والا ہے وہ وسیع پیمانے پر اپنی فوجوں کو سرحد پر جمع کر رہا ہے جس کی وجہ سے دونوں ملکوں میں دوبارہ جنگ چھڑنے کا شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ بھارت نے اپنے ۲۳ ویں بکتر بند ڈویژن کو جو امریکی سامان حرب سے لیس ہے فیروزپور پہنچا دیا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ فاضلکا سیکٹر میں وسیع پیمانہ پر دوبارہ جنگ چھیڑنا چاہتا ہے۔ جناب سید احمد علی نے اقوام متحدہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر بھارت نے فائر بندی کو ختم کر کے دوبارہ حملہ کیا تو پاکستان اپنی پوری فوجی طاقت کام میں لانے اور خود حفاظتی کے دوسرے ضروری اقدام کرنے پر مجبور ہو جائیگا

ویٹ نام کا بحران ختم کرانے کے لئے پاپائے روم کی پیشکش

نیویارک ۷ اکتوبر۔ پوپ پال نے کل اعلان کیا کہ وہ ویٹ نام کا بحران ختم کرانے کے لئے چین اور امریکہ جانے کے لئے تیار ہیں۔ یہ اعلان انہوں نے کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرنے کے بعد اخبار نویسوں سے

* علاحدہ کرنے کی دھمکی دینی شروع کر دی۔ اس کے بعد جب چین نے ہندوستان کو اس کی سرحدی خلاف ورزیوں سے تنگ آکر الٹی میٹم دیا تو اقوام متحدہ میں ایک زلزلہ آگیا اور اٹھارہ سال کے بعد انہیں احساس ہوا کہ کشمیر کے مسئلہ کا حل تلاش کرنا چاہیئے۔

آپ نے کہا چین اور پاکستان کے درمیان کوئی خفیہ معاہدہ نہیں ہوا اور اگر کوئی ایسا معاہدہ ہوا ہوتا تو پاکستان اس کا اعلان کرنے میں کبھی پس و پیش نہ کرتا کیونکہ پاکستان ایک خود مختار ملک ہے اور اسے دوسرے ملکوں [illegible] معاہدے کرنے کا پورا حق [illegible]

بات [illegible]

کرنے [illegible]

اور رعا [illegible]

۵۲۵۷